گُلِ اُردو

قواعد وانشاء

اُردو

ALBAKIO INTERNATIONAL
LAHORE - KARACHI

جماعت سوم

سبق-1

مشق

1 ایک لفظ لکھ دیا گیا ہے۔ پانچ ایسے لفظ مزید لکھیں جو 'ا' سے شروع ہوں۔

انار	انگور	انڈا	انگوٹھا	اننناس	اندھیرا

2 ایک لفظ لکھ دیا گیا ہے۔ پانچ ایسے لفظ مزید لکھیں جو 'س' سے شروع ہوں۔

سیب	سیڑھی	سائکل	سلائی	سوئی	سیٹھی

3 ایک لفظ لکھ دیا گیا ہے۔ پانچ ایسے لفظ مزید لکھیں جن پر کوئی نقطہ نہ ہو۔

وردی	عمر	لال	حرام	کمال	کام

4 ایک لفظ لکھ دیا گیا ہے۔ پانچ ایسے لفظ مزید لکھیں جن پر ایک نقطہ ہو۔

دِن	صاف	بلی	جان	راز	وطن

5 ایک لفظ لکھ دیا گیا ہے۔ پانچ ایسے لفظ مزید لکھیں جن پر دو دو نقطے ہوں۔

توڑ	کتاب	درخت	کپڑے	جوتے	پتہ

6 حروف کو جوڑ کر لفظ بنائیں۔ ایک لفظ بنا دیا گیا ہے۔

حُرُوف		لفظ	حُرُوف		لفظ
م + و + ٹ + ی	=	موتی	ھ + ا + ت + ی	=	کھاتی
ج + و + ہ + ڑ	=	جوہڑ	س + ی + ن + ا	=	سینا
گ + ڑ + ی + ا	=	گڑیا	د + ر + خ + ت	=	درخت
ت + ا + ز + ی	=	تازی	گ + ا + ج + ر	=	گاجر

7- دیے گئے الفاظ کو توڑ کر ان کے حروف لکھیں-

لاہور

ل+ ا + ه + و + ر

آدمی

آ + د + م + ی

درخت

د+ ر + خ + ت

پرندے

پ + ر + ن + د + ے

دریا

د + ر + ی + ا

سبق-2

1 سادہ جملوں کو منفی جملوں میں تبدیل کریں۔

سادہ جملے	منفی جملے
یہ کوّا ہے۔	یہ کوّا نہیں ہے-
یہ اس کا بستہ ہے۔	یہ اس کا بستہ ہے-
نوید رقیہ کا بھائی ہے۔	نوید رقیہ کا بھائی ہے-

2 سادہ جملوں کو سوالیہ جملوں میں تبدیل کریں۔

سادہ جملے	سوالیہ جملے
یہ سعد کا گھر ہے۔	کیا یہ سعد کا گھر ہے؟
آج چھٹی کا دن ہے۔	کیا آج چھٹی کا دن ہے؟
کریم محنت سے پڑھتا ہے۔	کیا کریم محنت سے پڑھتا ہے؟

3 پہلی مثال کے مطابق درج ذیل سادہ جُملوں کو منفی اور سوالیہ جُملوں میں تبدیل کریں۔

سادہ جُملے	منفی جُملے	سوالیہ جُملے
یہ میری بِلّی ہے۔	یہ میری بِلّی نہیں ہے۔	کیا یہ میری بِلّی ہے؟
سعدیہ محنتی لڑکی ہے۔	سعدیہ محنتی لڑکی نہیں ہے۔	کیا سعدیہ محنتی لڑکی ہے؟
نادیہ کپڑے دھو رہی ہے۔	نادر کپڑے نہیں دھو رہا ہے۔	کیا نادر کپڑے دھو رہا ہے؟
حبیب نے نعت پڑھی۔	حبیب نے نعت نہیں پڑھی۔	کیا حبیب نے نعت پڑھی؟
فواد اور اطہر بھائی ہیں۔	فواد اور اطہر بھائی نہیں ہیں۔	کیا فواد اور اطہر بھائی ہیں؟

1 درج ذیل جملوں میں سے کلمہ اور مہمل الگ الگ کریں۔

جملے	کلمہ	مہمل
بچّوں نے جماعت میں شور شرابا کیا۔	شور	شرابا
ہمیں مسائل کو بات چیت سے حل کرنا چاہیے۔	بات	چیت
عرفان مانگ تانگ کر گزارہ کرتا ہے۔	مانگ	تانگ
غلط سلط باتیں مت کرو۔	غلط	سلط
ٹال مٹول مت کرو، سچ بات بتاؤ۔	ٹال	مٹول
لقمان نے پانی وانی پیا اور چل دیا۔	پانی	وانی
ہم نے روٹی ووٹی کھائی۔	روٹی	ووٹی
لڑکی نے آٹا واٹا گوندھ دِیا ہے۔	آٹا	واٹا

سبق-4

مشق

1 اِسم، فعل اور حرف الگ الگ کریں۔

جملے	اِسم	فعل	حرف
کپڑے چھت پر پھیلاو۔	کپڑے	پھیلاؤ	پر
لقمان نے اپنی جیب میں ہزار روپے رکھے ہیں۔	لقمان	رکھے	میں
کتاب میز پر رکھو۔	کتاب	رکھو	پر
دکان سے پھل لے آؤ۔	دکان	لے آؤ	سے

سبق- 5

مشق

1 درج ذیل جُملوں میں سے اِسمِ معرفہ اور اِسمِ نکرہ الگ الگ کریں۔

جملے	اِسمِ معرفہ	اِسمِ نکرہ
مجھے گُلاب کا پھول پسند ہے۔	مجھے	گلاب، پھول
حضرت محمد خاتمُ النّبیّین ﷺ مکّہ میں پیدا ہوئے۔	ضرت محمد خاتم النبيين ﷺ، مکہ	----------
اُس کا نام طاہر ہے۔	طاہر	نام
علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔	علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ	قومی، شاعر
کریم کا قلم بہت عمدہ ہے۔	کریم	قلم، عمدہ

2 دیے گئے الفاظ میں سے اِسمِ معرفہ اور اِسمِ نکرہ الگ الگ کریں۔

گیند	گھڑی	علّامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ	پنجاب	اِسلام آباد
بادشاہی مسجد	قرآن مجید	ٹیلی ویژن	جھیل	مَری
اُردو	نہر	دریائے راوی	کتابیں	سورج مکھی

نمبر شمار	اسم معرفہ	اسم نکرہ
1	اسلام آباد	گھڑی
2	پنجاب	جھیل
3	علامہ اقبال	کتابیں
4	قرآن مجید	باغ
5	دریائے روای	سورج مکھی
6	اردو	نہر
7	مری	گیند
8		ٹیلی ویژن

3- درج ذیل عبارت میں خالی جگہوں پر **اسم معرفہ** یا **اسم نکرہ** لکھ کر مکمل کریں۔

مسلمانوں نے **قائد اعظم** کی قیادت میں آزادی کی جدوجہد جاری رکھی۔ اس دوران میں شاعرمشرق نے الگ **ملک** کی تجویز پیش تاکہ مسلمان پاک سرزمین اپنی مرضی کی زندگی گزار سکیں-23 مارچ،1947ء کو **منٹو** پارک ، جس کا نام اب **اقبال پارک** ہے میں ہمارے رہنماؤں نے ایک **قرارداد** پیش کی اسی جگہ **مینارِ پاکستان** تعمیر کیا گیا ہے جو ہمارے بڑوں کی عظمت کا نشان اور ہماری آزادی کی پہچان ہے-

سبق- 6

مشق

1 درج ذیل جملوں میں سے اسمِ صِفَت، اِسمِ موصوف الگ الگ کریں۔

جملے	اِسمِ صِفَت	اسمِ موصوف
عدیل کے پاس پرانا گھر ہے۔	گھر	پرانا
نادیہ کے بال کالے ہیں۔	بال	کالے
بشیر ایک کاہل لڑکا ہے۔	لڑکا	کامل
تمہاری امّی جان نے لذیذ قورمہ پکایا۔	کھانا	لذیذ
ہمارے بچّے بہت محنتی ہیں۔	بچے	محنتی

2 اِسمِ صِفَت کو اِسمِ موصوف سے ملائیں۔ ایک ایک مثال دی گئی ہے۔

اِسمِ صِفَت	گھنا	نیلی	گہرا	اونچا	خوب صورت	پاک
اِسمِ موصوف	دریا	جنگل	پنسل	پھول	درخت	وطن

سبق-7

1 خط کشیدہ الفاظ کی جگہ اِسمِ ضمیر تحریر کرکے جملے مکمل کریں۔

۱ فاروق گھر پر نہیں، فاروق سکول گیا ہے۔

فاروق گھر پر نہیں، ___وہ___ سکول گیا ہے۔

۲ نِدا سکول نہیں جاسکتی، نِدا کو بخار ہے۔

نِدا سکول نہیں جاسکتی، ___اسے___ بخار ہے۔

۳ نادر ایک اچھّا بچّہ ہے۔ نادر کے پاس بہت سے کھلونے ہیں۔

نادر ایک اچھّا بچّہ ہے ___اس___ کے پاس بہت سے کھلونے ہیں۔

2 اِسمِ ضمیر کو جملوں میں استعمال کریں۔

۱ تمھارا — یہ تمھارا بیگ ہے۔

۲ ہمارا — یہ ہمارا گھر ہے

۳ ہم — ہم اسکول جارہے ہیں۔

۴ اُس — اُس کا قلم میز پر رکھا ہے۔

سبق-8

مشق

1 درج ذیل واحد کے جمع لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
علاقہ	علاقے	چیز	چیزیں
بارش	بارشیں	تحفہ	تحفے
خبر	خبریں	عبادت	عبادتیں
بستہ	بستے	امیر	امراء
آیت	آیات	استاد	اساتذہ

2 درج ذیل جملوں میں خط کشیدہ واحد کو جمع میں تبدیل کر کے ضروری تبدیلیوں کے بعد جملے دوبارہ لکھیں۔

۱ دادا جان نے <u>کہانی</u> سنائی۔	دادا جان نے **کہانیاں** سنائیں-
۲ نادر اپنے <u>استاد</u> کی عزت کرتا ہے۔	نادر اپنے **اساتذہ** کی عزت کرتا ہے
۳ صالحہ نے ہمیں <u>لطیفہ</u> سنایا۔	صالحہ نے ہمیں **لطیفے** سنائ
۴ فواد نے مجھے <u>تحفہ</u> دیا۔	فواد نے مجھے **تحفے** دیے-
۵ دادی اماں ہمیں اچھی <u>بات</u> بتاتی ہیں۔	دادی اماں ہمیں اچھی **باتیں** بتاتی ہیں
۶ یہ کس کی <u>الماری</u> ہے؟	یہ کس کی **الماریاں** ہیں؟

3 دی گئی مثال کے مطابق خط کشیدہ الفاظ کے واحد لکھ کر اُس کے مطابق جملہ دوبارہ لکھیے۔ مثلاً:

۱ عوام کو حکومت سے شکایات تھیں۔

عوام کو حکومت سے شکایت تھی۔

۲ مساجد میں دعائیں مانگی گئیں۔

مسجد میں دعا مانگی گئی۔

۳ میرے پاس رنگ دار پنسلیں ہیں۔

میرے پاس رنگ دار پنسل ہے۔

۴ عورتیں باتیں کر رہی ہیں۔

عورت بات کر رہی ہے۔

۵ لڑکیاں پڑھ رہی ہیں۔

لڑکی پڑھ رہی ہے

۶ ہم نے عید پر انگوٹھیاں خریدیں۔

ہم نے عید پر انگوٹھی خریدی۔

سبق- 9

1- مزکّر کے مونّث لکھ کر خالی جگہ پر کریں-

1- بندر اور **بندری** جنگل میں کیلے کھا رہے تھے-

2- ماروں اور **ماریں** ہمیں ملنے آئے تھے-

3- عید پر بیل اور **گائے** کی قربانی کی جاتی ہے-

4- میرے دادا اور دادی حج پر گئے-

5- درزی اور **درزن** نے کپڑے سیے-

6- دھوبی اور **دھوبن** نے مل کر کپڑے استری کیے-

7- بچے اور **بچی** کو انعامات دیے گئے-

8- ہاتھی اور ہتھنی پنجرے میں بند ہیں-

2- مونّث کے مزکّر لکھ کر خالی جگہ پر کریں-

1- چچّی اور **چچا** حج پر جا رہے ہیں -
2- شیرنی **شیر** کے لیے بھی شکار کرتی ہے -
3- اونٹنی اور **اونٹ** کو صحرا کا جہاز کہا جاتا ہے –
4- لڑکی اور لڑکا پڑھ رہے ہیں -
5- میری بہن اور **بھائی** کی پڑھائی ختم ہو چکی ہے -
6- تائی اور **تایا** ہمارے گھر آئے -
7- میری خالہ اور **خالو** ہمارے گھر آرہے ہیں -

سبق-10

1 اِسم، فعل اور حرف الگ الگ کریں۔

جملے	فعل	فاعل	مفعول
درزی نے کپڑا کاٹا۔	کاٹا	درزی	کپڑا
نوید نے سبق یاد کیا۔	یاد	نوید	سبق
فائزہ نے نئے کپڑے پہنے۔	پہنے	فائزہ	کپڑے
بچّے جھولا جھول رہے تھے۔	جھول	بچے	جھولا

مشق

1 فعلِ حال کو فعلِ مستقبل میں تبدیل کر کے دوبارہ لکھیں۔

فعلِ حال	فعلِ مستقبل
پرندے درختوں پر گھونسلے بناتے ہیں۔	پرندے درختوں پر گھونسلے بنائیں گے۔
گائے چارا کھاتی ہے۔	گائے چارا کھائے گی۔
کوّا کائیں کائیں کرتا ہے۔	کوّا کائیں کرے گا
لڑکے پڑھ رہے ہیں۔	لڑکے پڑھ رہے ہوں گے۔

2 درج ذیل فقرات سے فعل حال، فعل ماضی اور فعل مستقبل کی نشاندہی کرتے ہوئے (✓) کا نشان لگایئے۔

فقرات	فعلِ ماضی	فعلِ حال	فعلِ مستقبل
حامد چڑیا پکڑ رہا تھا۔	✓		
قاسم اخبار پڑھے گا۔			✓
سعدیہ خط لکھتی ہے۔		✓	
فاطمہ نے کھانا کھایا تھا۔	✓		
احمد ٹکٹ خریدے گا۔			✓
گارڈ سیٹی بجاتا ہے۔		✓	
مہک کپڑے دھو رہی ہے۔		✓	
نازیہ کہانی لکھ رہی تھی۔	✓		

3 فعلِ حال اور فعلِ ماضی کو فعلِ مستقبل میں تبدیل کر کے جُملے دوبارہ لکھیں۔

فعلِ مستقبل	فعلِ حال
نادر کل ہاکی کھیلیگا۔	نادر نے کل ہاکی کھیلی۔
پرندے درختوں پر چہچہاتے رہیں گے۔	پرندے درختوں پر چہچہا رہے تھے۔
ہم ناظرہ پڑھیں گے۔	ہم ناظرہ پڑھتے ہیں۔
جویریہ دن رات محنت کرے گی۔	جویریہ دِن رات محنت کرتی ہے۔
سعد وقت ضائع کرتا رہے گا۔	سعد وقت ضائع کرتا ہے۔

4 دی ہوئی تصویر سے متعلق فعلِ ماضی کے دو جملے کاپی میں لکھیں اور پھر انھیں فعلِ حال اور فعلِ مستقبل میں تبدیل کریں۔

فعل ماضی

بچے کاغذ پر تصویریں بنا رہے تھے۔

استانی بچوں کی مدد کر رہی تھی۔

فعل حال

بچے کاغذ پر تصویریں بنا رہے ہیں۔

استانی بچوں کی مدد کر رہی ہے۔

فعل مستقبل

بچے اپنی تصویریں مکمل کریں گے۔

استانی بچوں کی تصویریں دیکھے گی۔

5 مثال کے مطابق فعل حال کا استعمال کرتے ہوئے خالی جگہ پُر کیجیے۔ مثلاً:

مثال درزی کپڑے سیتا ہے/سی رہا ہے۔

۱ اکبر نماز پڑھ رہا ہے-

۲ عادل کھانا کھا رہا ہے-

۳ بچّہ سبق یاد کر رہا ہے-

۴ اونٹ صحرا میں چل رہا ہے-

۵ میں ہر روز اسکول جاتا ہوں-

سبق-12

1 درج ذیل الفاظ کے متضاد تحریر کر کے جملے مکمل کریں۔

1. آج کا کام آج پر نہ چھوڑیں۔ (کل)
2. شیر شاہ سوری نے جنگ میں فتح حاصل کی۔ (شکست)
3. ریحان کا کام ختم ہو گیا ہے۔ (شروع)
4. آج وہ جلدی سے آئے گا۔ (دیر)
5. چاند تک پہنچنا ممکن ہے۔ (ناممکن)

2 خط کشید الفاظ کے متضاد تحریر کر کے جملے مکمل کریں۔

1. انسان اور حیوان میں عقل کا فرق ہے۔
2. گاڑی آہستہ چلاؤ تیز چلانے سے حادثہ ہو سکتا ہے۔
3. میلے میں دُور اور پاس سے لوگ آئے تھے۔
4. جب کوئی کام شروع ہوتا ہے تو اسے ختم کرنا ضروری ہے۔

سبق-13

مشق

1 خط کشیدہ الفاظ کے مترادف لکھ کر جملے دوبارہ لکھیں۔

۱ عدیل نے نوید کو اپنے دیہات بلایا۔
عدیل نے نوید کو اپنے گاؤں بلایا-

۲ سبحان عقل مند لڑکا ہے۔
سبحان دانش مند لڑکا ہے-

۳ نادر بہت بے وقوف ہے۔
نادر بہت احمق ہے-

۴ وہ گھر میں تنہا ہے۔
وہ گھر میں اکیلا ہے-

۵ وہ سات برس کا ہو گیا ہے۔
وہ سات سال کا ہوگیا ہے-

2 الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
اصل	حقیقی	بوڑھا	پیر	ٹہنی	شاخ
صدا	آواز	تکلیف	درد	امیر	دولت مند

3 خط کشیدہ الفاظ کے متضاد لکھ کر خالی جگہ پُر کیجیے۔

۱ سورج مشرق سے نکلتا اور ___مغرب___ میں غروب ہوتا ہے۔

۲ دن اور ___رات___ اللہ نے بنائے ہیں۔

۳ پھولوں کے ساتھ ___کانٹے___ بھی ہوتے ہیں۔

۴ اللہ کی نظر میں امیر اور ___غریب___ برابر ہیں۔

1 ہم آواز الفاظ پڑھیے۔

نمبر شمار	الفاظ	ہم آواز الفاظ
۱	مکاں	مہرباں۔رائیگاں۔سائباں۔گلستاں
۲	پُکارا	اُبھارا۔اُتارا۔سہارا
۳	رنگ	ڈھنگ۔تنگ۔سنگ۔بھنگ
۴	حالات	برکات۔مشکلات۔اخبارات۔خیالات
۵	بندگی	آلودگی۔تابندگی۔شرمندگی۔زندگی
۶	پانی	فانی۔بانی۔تانی۔ثانی
۷	خبر	نظر۔فکر۔ٹکر۔شکر
۸	رحمت	برکت۔فرصت۔حرکت۔خلقت
۹	گاتی	آتی۔جاتی۔پاتی۔کھاتی
۱۰	آنا	گانا۔پانا۔کھانا۔جانا

2 دیے گئے الفاظ کے دو دو ہم آواز الفاظ لکھیے۔

۱	پھول	جھول	پھولنا
۲	پاک	ناک	لاک
۳	آن	شان	پان
۴	کالی	خالی	مالی
۵	جان	مان	کان
۶	رنگ	**ٹنگ**	**سنگ**
۷	دن	**تن**	من
۸	ہرا	**گرا**	پرا

3 دیے گئے الفاظ کے ہم آواز الفاظ لکھیے اور ان دونوں الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔ مثلاً

الفاظ	ہم آواز الفاظ	جملے
نرم	گرم	میرا بستر نرم اور گرم ہے۔
جھوٹ	چھوٹ	جھوٹ بولنا بری بات ہے، اور چھوٹ فائدہ مند ہوسکتی ہے۔
فکر	ذکر	ہمیں فکر کرنی چاہیے اور اللہ کا ذکر بھی۔
جانا	جینا	اسکول جانا ضروری ہے، اور خوش رہنا جینا ہے۔
مکان	دکان	یہ مکان اور دکان خوبصورت ہے
نم	غم	زمین نم ہے، اور غم بانٹنے سے کم ہوتا ہے۔
چمن	**تن**	چمن میں بہار ہے، اور تن پر دھوپ پڑ رہی ہے۔

سبق-15

1 لفظی گنتی مکمل کریں۔

ایک	گیارہ	اکیس	اکتیس	اکتالیس
دو	بارہ	بائیس	بتیس	بیالیس
تین	تیرہ	تئیس	تینتیس	تینتالیس
چار	چودہ	چوبیس	چوتیس	چوالیس
پانچ	پندرہ	پچیس	پینتیس	پینتالیس
چھ	سولہ	چھبیس	چھتیس	چھیالیس
سات	سترہ	ستائیس	سینتیس	سینتالیس
آٹھ	اٹھارہ	اٹھائیس	اڑتیس	اڑتالیس
نو	انیس	انتیس	انتالیس	انچاس
دس	بیس	تیس	چالیس	پچاس

سبق-16

1 فقرات پڑھ کر درست / غلط کا فیصلہ کریں۔

۱	میں نے بازار جانا ہے۔	درست / غلط ✓
۲	یہ عورت بہت لڑا کی ہے۔	درست / (غلط)
۳	یہ گھڑی میں آپ کی نظر کرتا ہوں۔	درست / (غلط)
۴	میں نے اخبار پڑھا۔	(درست) / غلط
۵	ہیضے کی مرض کم ہو رہی ہے۔	درست / (غلط)
۶	آپ کا قلم بہت خوبصورت ہے۔	(درست) / غلط
۷	یہ میز بالکل نئی ہے۔	درست / (غلط)

2 درج ذیل فقرات درست کر کے لکھیے۔

۱ مقان کی چھت اونچی ہے۔

مکان کی چھت اونچی ہے۔

۲ کوہ ہمالیہ کہاں واقعہ ہے؟

کوہ ہمالیہ کہاں واقع ہے؟

۳ اس کا اُردو اچھا ہے۔

اس کا اُردو اچھا ہے۔

۴ عالیہ کی مزاج خراب ہے۔

عالیہ کا مزاج خراب ہے۔

مشق

1 درج ذیل درست تلفّظ والے الفاظ کے سامنے (✓) اور غلط تلفّظ والے الفاظ کے سامنے (X) کا نشان لگائیے۔

۱	عِلُم		۲	شَفَا	
۳	کاغِذْ		۴	مُلْکْ	
۵	مِعْرَاجْ		۶	مَخْصُوس	
۷	حِرْصْ		۸	سَاکَن	
۹	وَارَثْ		۱۰	مَنْزِل	
۱۱	قَرْضْ		۱۲	وَرَق	

2 ذیل میں دیے گئے الفاظ پر اعراب لگا کر درست تلفّظ واضح کیجیے۔

۱ رحمت   ۲ مخلص

۳ ظلم   ۴ لحاظ

۵ بارش   ۶ ظالم

۷ زبان   ۸ مستقل

۹ بارش   ۱۰ بادل

۱۱ صبح   ۱۲ ضرورت

۱۳ مسائل   ۱۴ خارج

---

1) رَحْمَتْ

2) مُخْلِصْ

3) ظُلْمْ

4) لِحَاظْ

5) بَارِشْ
6) ظَالِمْ
7) زَبَانْ
8) مُسْتَقْبِلْ
9) بَارِشْ
10) بَادَلْ
11) صُبْحْ
12) ضَرُورَتْ
13) مَسَائِلْ
14) خَارِجْ

سبق-18

1 مناسب الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے خالی جگہ پُر کیجیے۔

① اللہ تعالیٰ ہمارا ___مالک___ ہے۔
② اسلام ایک مکمل ___دین___ ہے۔
③ ___سلام___ کہنے میں پہل کرو۔
④ پاکستان ایک ___خوبصورت___ ملک ہے۔
⑤ پاکستان کے ___چار___ صوبے ہیں۔
⑥ تمام مسلمان آپس میں ___بھائی بھائی___ ہیں۔
⑦ اُردو ہماری ___قومی___ زبان ہے۔
⑧ سورج ___مشرق___ سے طلوع ہوتا ہے۔

2 دیے گئے الفاظ میں سے درست کا انتخاب کر کے جملہ مکمل کیجیے۔

١ ہم عید کی نماز ___عیدگاہ___ میں پڑھتے ہیں۔ (میدان۔عیدگاہ)

٢ پاکستان کی کرنسی کو ___روپیہ___ کہتے ہیں۔ (روپیہ۔تمن)

٣ نادان دوست سے ___عقلمند___ دشمن بہتر ہے۔ (بے وقوف۔عقلمند)

٤ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ ہمارے ___قومی___ شاعر ہیں۔ (قومی۔عوامی)

٥ کراچی ___سمندر___ کے کنارے پر واقع ہے۔ (دریا۔سمندر)

٦ ہم ___گرمیوں___ کی چھٹیاں مری گزاریں گے۔ (سردیوں۔گرمیوں)

٧ کراچی پاکستان کا سب سے بڑا ___شہر___ ہے۔ (شہر۔قصبہ)

٨ پاکستان کا قومی کھیل ___ہاکی___ ہے۔ (کرکٹ۔ہاکی)

3 مناسب الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے پیراگراف مکمل کیجیے۔

نظمیں، پڑھنے، بچوں، باتیں، قوم، پیغام

علامہ اِقبال رحمۃ اللہ علیہ ___بچوں___ سے بہت پیار کرتے تھے۔ وہ بچّوں کو ___قوم___ کا معمار سمجھتے تھے۔ اس لیے انھوں نے بچّوں کے لیے بہت سی ___نظمیں___ لکھیں۔ مثلاً: ہمدردی، ایک پہاڑ اور گلہری، مکڑا اور مکھّی اور جگنو وغیرہ۔ ان نظموں میں بچّوں کو اچھی اچھی ___باتیں___ بتائی گئی ہیں۔ ہر نظم میں کوئی نہ کوئی نصیحت اور ___اخلاق سبق___ بھی موجود ہے۔ ان نظموں کا انداز بھی اتنا پیارا ہے کہ بار بار ___پڑھنے___ کو جی چاہتا ہے۔

1 درج ذیل جملوں میں حروفِ اضافت (کا، کی، اور کے) کا استعمال کرتے ہوئے خالی جگہ پُر کیجیے۔

1. حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم اللہ تعالیٰ ____کے____ آخری نبی ہیں۔
2. ماں باپ ____کا____ کہا مانو۔
3. قرآن مجید اللہ تعالیٰ ____کی____ آخری کتاب ہے۔
4. ہمارے وطن ____کا____ نام پاکستان ہے۔
5. غریبوں ____کی____ مدد کرو۔
6. میری بات ____کا____ بُرا نہ مانو۔
7. بڑوں ____کا____ ادب کرو۔

2 درج ذیل نثر پارے کو حرفِ اضافت کی مدد سے مکمل کیجیے۔

(کا۔کی۔کے)

سندھ آبادی ____کے____ لحاظ سے پاکستان ____کا____ دوسرا بڑا صوبہ ہے۔ یہاں ____کی____ اکثریت سندھی زبان بولتی ہے۔ اس ____کا____ دارالحکومت کراچی ہے جو پاکستان ____کا____ سب سے بڑا صنعتی و تجارتی مرکز ہے۔ اس ____کے____ بڑے شہروں میں حیدر آباد، سکھر، میر پور خاص، لاڑکانہ اور خیر پور شامل ہیں۔ خیر پور اپنی کھجوروں اور میر پور خاص اپنے آموں ____کی____ وجہ سے مشہور ہے۔ کراچی ____کی____ بندرگاہ ____کے____ ذریعے تجارت ہوتی ہے۔

سبق-20

مشق

1 مناسب علاماتِ وقف لگائیں۔

۱ ہمیں اپنے گھر، گلی ، محلے اور شہر کو صاف رکھنا چاہیے ۔

۲ سلمان گھر پر نہیں ہے ۔

۳ کیا دروازے پر دستک ہوئی ہے ؟

۴ کراچی، لاہور ، اور ملتان بڑے شہر ہیں ۔

۵ احسن ، سلمان ، اور عادل تیراکی کر رہے ہیں ۔

۶ نماز دین کا ستون ہے ۔

۷ سلام میں پہل کرو ۔

۸ صفائی نصف ایمان ہے ۔

2 دی گئی عبارت میں رموزِ اوقاف (۔)(؟)(،)(!)("") کا استعمال کریں۔

علی اپنے ابّا جان کے ساتھ بازار گیا۔ اُنھوں نے وہاں سے آم، انگور، امرود خریدے ۔ واپسی پر علی کو بندر والا تماشا دِکھاتا نظر آیا۔ اُس نے اپنے ابّا جان سے پوچھا کہ یہ آدمی کیا کر رہا ہے؟

3 ختمہ (۔)، سکتہ (،) اور سوالیہ (؟) اور واوین ("") کی علامت کا استعمال کرتے ہوئے دو دو جملے لکھیے۔

ختمہ

① علی نے کتاب پڑھی۔

② میرا نام زینب ہے۔

سکتہ

① علی، زینب، اور احمد دوست ہیں۔

② وہ بازار گیا، خرید داری کی، اور واپس آگیا۔

سوالیہ

① کیا آپ کو پانی پینا ہے؟

② تم کہاں جا رہے ہو؟

واوین

① علی اور زینب اسکول گئے۔

② وہ کھیلتا ہے اور پڑھتا بھی ہے۔

والد کے نام خط (چھٹیوں کی اِطلاع)

کمرۂ امتحان

لاہور

۳/نومبر ـــــــ ۲۰ء

پیارے ابا جان!

السلامُ علیکم! میں خیریت سے ہوں۔ آج کل نئی جماعت کی پڑھائی پر توجّہ دے رہی ہوں۔ ہمیں گرمیوں کی چھٹیاں ہونے والی ہیں۔ میں چھٹیاں ہونے پر گھر آجاؤں گی۔ جلد ہی گھر آنے کی تاریخ اور دن سے آگاہ کروں گی۔ امّی جان کو سلام۔ بہن بھائیوں کو پیار۔

آپ کی پیاری بیٹی

نِدا سلیم

والدہ کے نام خط (چھٹیوں کی اطلاع)

کمرہ امتحان

لاہور

۲۰ / نومبر ۲۰۲۰

پیاری امی جان!

السلام علیکم! میں خیریت سے ہوں۔ آج کل نئی جماعت کی پڑھائی پر توجہ دے رہی ہوں۔ ہمیں گرمیوں کی چھٹیاں ہونے والی ہیں۔ میں چھٹیاں ہونے پر گھر آجاؤں گی۔ جلد ہی گھر آنے کی تاریخ اور دن سے آگاہ کروں گی۔ ابا جان کو سلام۔ بہن بھائیوں کو پیار۔

آپ کی پیاری بیٹی

ندا سیلم

والد کے نام خط (امتحان میں کامیابی کی اطلاع)

کمرۂ امتحان

لاہور

۳/اپریل ______۲۰ء

پیارے ابا جان!

السلام علیکم! میں خیریت سے ہوں۔ آپ کی دعاؤں سے میں پاس ہو گیا ہوں۔ میں اپنی جماعت میں اوّل آیا ہوں۔ مجھے تیسری جماعت کی کتابوں کے لیے پانچ ہزار روپے کی ضرورت ہے۔ جلد رقم بھیج دیں۔ سب بہن بھائیوں کو پیار۔ امّی جان کو سلام۔

آپ کا پیارا بیٹا

ناصر علی

والد کے نام خط (امتحان میں کامیابی کی اطلاع)

کمرہ امتحان

لاہور

۳ / اپریل ۲۰۲۰

پیارے ابا جان!

السلام علیکم! میں خیریت سے ہوں۔ آپ کی دعاؤں سے میں پاس ہو گیا ہوں۔ میں اپنی جماعت میں اول آیا ہوں۔ مجھے تیسری جماعت کی کتابوں کے لیے پانچ ہزار روپے کی ضرورت ہے۔ جلد رقم بھیج دیں۔ سب بہن بھائیوں کو پیار ۔ امی جان کو سلام۔

آپ کا پیارا بیٹا

ناصر علی

والدہ کے نام خط (صحت کے متعلّق پوچھنا)

کمرۂ امتحان

لاہور

۳/مئی ______۲۰ء

پیاری امّی جان!

السلام علیکم! مجھے طاہرہ کے ذریعہ سے پتا چلا ہے کہ آپ کی صحت کچھ روز سے اچھّی نہیں ہے۔ مجھے اس بات کی فکر ہے۔ آپ جلد کسی اچھے ڈاکٹر سے علاج کروائیں اور دوائی وقت پر لیں۔ چچّا جان اور چچّی جان کی طرف سے سلام۔ نادر اور پپو آپ کو بہت یاد کرتے ہیں۔

آپ کی پیاری بیٹی

فرخندہ کوثر

والدہ کے نام خط (صحت کے متعلق پوچھنا)

کمرہ امتحان

لاہور

۳ / مئی ۲۰۲۰

پیاری امی جان!

السلام علیکم! مجھے طاہرہ کے ذریعہ سے پتا چلا ہے کہ آپ کی صحت کچھ روز سے اچھی نہیں ہے۔ مجھے اس بات کی فکر ہے۔ آپ جلد کسی اچھے ڈاکٹر سے علاج کروائیں اور دوائی وقت پر لیں۔ چچا جان اور چٹی جان کی طرف سے سلام۔ نادر اور پپیو آپ کو بہت یاد کرتے ہیں۔

آپ کی پیاری بیٹی

فرخندہ کوثر

سبق-22

درخواست برائے رُخصت بیماری:

بخدمت جنابِ پرنسپل ـــــــــــــــــــــ، لاہور

جناب عالی!

گزارش ہے کہ کل رات سے میرے سر میں درد ہے۔ڈاکٹر سے دوائی لی ہے۔اس نے مجھے ایک دن آرام کرنے کا مشورہ دیا ہے۔اس لیے میں اسکول حاضر ہونے سے قاصر ہوں۔مہربانی فرما کر ایک یوم کی رخصت عنایت فرمائیں۔عین نوازش ہو گی۔

العارض

آپ کا تابع فرمان شاگرد

ندیم عادل

جماعت سوم، سیکشن اے، رول نمبر ۱۲

درخواست برائے رُخصت بیماری

بخدمت جناب پرنسپل صاحب

جناب عالی!

گزارش ہے کہ کل رات سے میرے سر میں درد ہے۔ ڈاکٹر سے دوائی لی ہے۔ اس نے مجھے ایک دن آرام کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ اس لیے میں اسکول حاضر ہونے سے قاصر ہوں۔ مہربانی فرما کر ایک یوم کی رخصت عنایت فرمائیں۔ عین نوازش ہو گی۔

العارض

آپ کا تابع فرمان شاگرد

ندیم عادل

جماعت سوم ، سیکشن اے ، رول نمبر ۱۲

کمرۂ جماعت قلعی کروانے کی درخواست:

بخدمت جنابِ پرنسپل ________، لاہور

جنابِ عالی!

گزارش ہے کہ ہماری جماعت کے کمرا کی قلعی جگہ جگہ سے اتر چکی ہے۔ کمرا دیکھنے میں گندہ نظر آتا ہے۔ دیواریں میلی ہونے کی وجہ سے جماعت کا ماحول خوشگوار نہیں رہا۔ مہربانی فرما کر کمرے کی قلعی کروائیں۔ آپ کی عین نوازش ہو گی۔

العارض

آپ کی تابع فرمان شاگردہ

فیروزہ خان

جماعت سوم، سیکشن سی، رول نمبر ۱۵

کمرۂ جماعت قلعی کروانے کی درخواست

بخدمت جناب پرنسپل صاحب

جناب عالی!

گزارش ہے کہ ہماری جماعت کے کمرے کی قلعی جگہ جگہ سے اتر چکی ہے۔ کمرا دیکھنے میں گندا نظر آتا ہے۔ دیواریں میلی ہونے کی وجہ سے جماعت کا ماحول خوشگوار نہیں رہا۔ مہربانی فرما کر کمرے کی قلعی کروائیں۔ آپ کی عین نوازش ہو گی۔

العارض

آپ کی تابع فرمان شاگردہ

فیروزہ خان

جماعت سوم ، سیکشن سی ، رول نمبر ۱۵

درخواست برائے شرکت شادی:

بخدمت جنابِ پرنسپل ــــــــــــ، لاہور

جنابِ عالی!

گزارش ہے کہ میری بڑی بہن کی شادی ۲۰/ اکتوبر ۲۰۲۴ کو ہونا قرار پائی ہے۔ شادی میں مہمان آنا شروع ہو گئے ہیں۔ شادی کے انتظامات میں ہاتھ بٹانے کی وجہ سے میں سکول حاضر نہیں ہو سکتی۔ مہربانی فرما کر مجھے تین یوم ۱۹ تا ۲۱/ اکتوبر کی رُخصت عنائیت فرمائیں۔ آپ کی عین نوازش ہو گی۔

العارض

آپ کی تابع فرمان شاگردہ

شمائل علی

جماعت سوم، سیکشن بی، رول نمبر ۱۸

درخواست برائے شرکت شادی

بخدمت جناب پرنسپل صاحب

جناب عالی!

گزارش ہے کہ میری بڑی بہن کی شادی ۲۰ / اکتوبر ۲۰۲۴ کو ہونا قرار پائی ہے۔ شادی میں مہمان آنا شروع ہو گئے ہیں۔ شادی کے انتظامات میں ہاتھ بٹانے کی وجہ سے میں سکول حاضر نہیں ہو سکتی ۔ مہربانی فرما کر مجھے تین یوم ۱۹ تا ۲۱ / اکتوبر کی رخصت عنایت فرمائیں۔ آپ کی عین نوازش ہو گی۔

العارض

آپ کی تابع فرمان شاگردہ

شمائل علی

جماعت سوم ، سیکشن بی، رول نمبر ۱۸

سبق-23

1 تصاویر کی مدد سے کہانی لکھیں۔

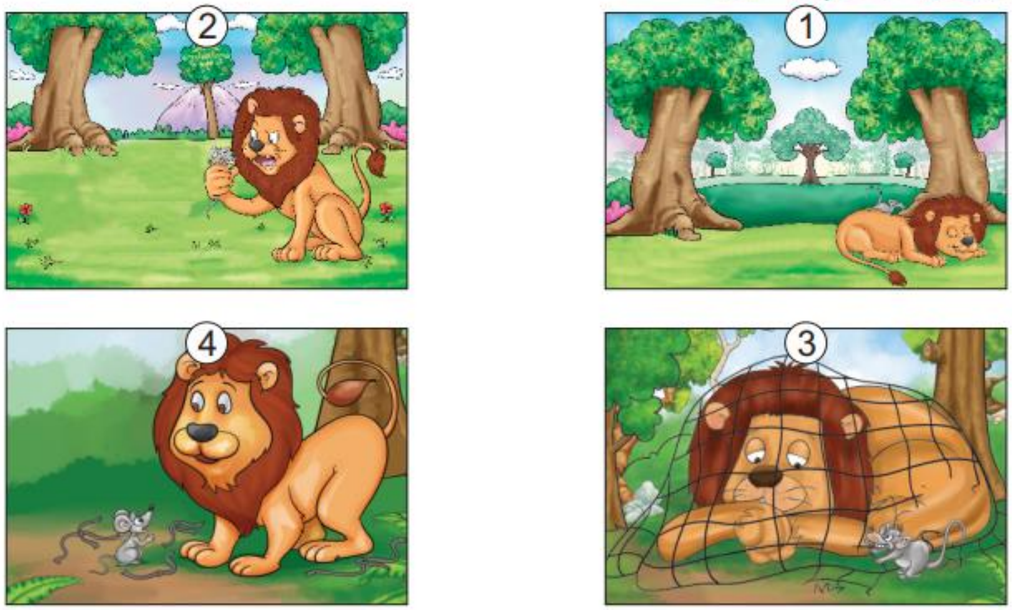

شیر اور چوہا

ایک بار ایک جنگل میں ایک بہت بڑا شیر رہتا تھا۔ وہ جنگل کا بادشاہ تھا۔ ایک دن وہ ایک بڑے درخت کے نیچے سو رہا تھا۔ اچانک ایک چھوٹا سا چوہا اس پر چڑھنے لگا۔ شیر جاگا اور بہت غصے میں آگیا۔ اس نے چوہے کو پکڑ لیا۔ چوہا بہت ڈر گیا اور شیر سے اپنی جان بچانے کی دعا کرنے لگا۔ شیر نے اس پر رحم کھا کر اسے چھوڑ دیا۔

کچھ دن بعد شیر شکار کے جال میں پھنس گیا۔ وہ بہت زور لگا لیکن جال سے نکل نہ سکا۔ چوہے نے شیر کی آواز سنی اور اس کی مدد کے لیے آیا۔ چوہے نے جال کے تار کاٹ دیے اور شیر آزاد ہو گیا۔

شیر بہت خوش ہوا اور اسے اندازہ ہو گیا کہ چھوٹا سا جانور بھی دوست بن سکتا ہے۔ اس دن سے شیر اور چوہا اچھے دوست بن گئے۔

تصاویر کی مدد سے کہانی لکھیں۔

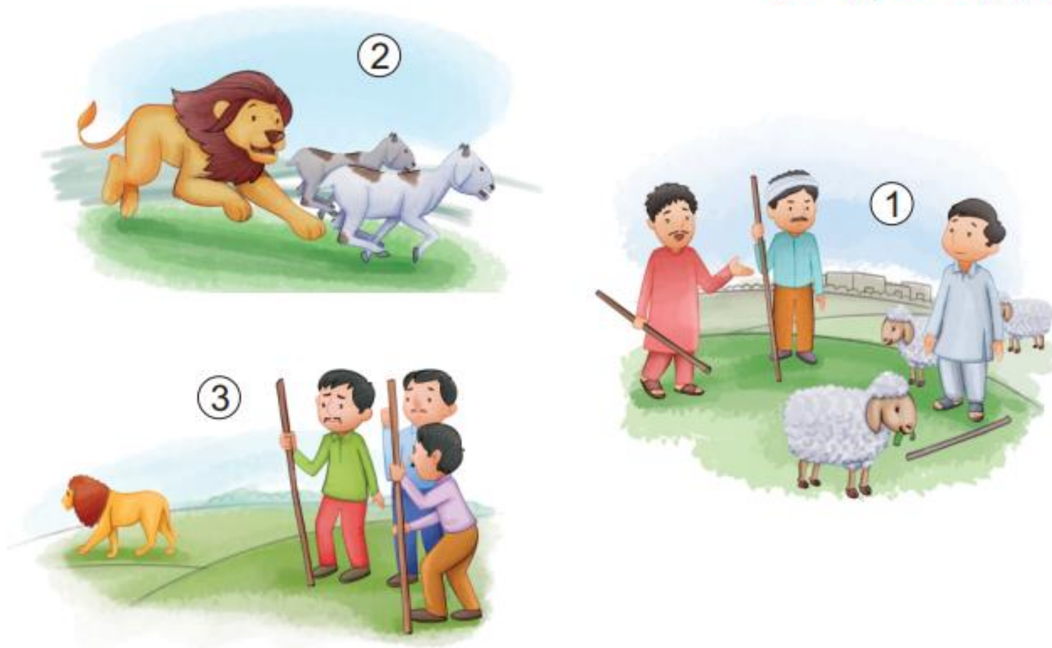

شیر اور بھیڑیں

ایک بار ایک جنگل میں ایک شیر رہتا تھا۔ وہ بہت بھوکا تھا۔ اس نے دیکھا کہ کچھ لوگ بھیڑیں چَرا رہے ہیں۔ شیر نے سوچا کہ وہ بھیڑیں کھا لوں گا۔

شیر چپکے سے بھیڑوں کی طرف بڑھا۔ جب شیر قریب پہنچا تو چرواہوں نے اسے دیکھ لیا۔ وہ ڈنڈے لے کر شیر کی طرف بڑھے۔ شیر ڈر گیا اور وہاں سے بھاگ گیا۔

چرواہے خوش ہو گئے کہ انہوں نے شیر کو بھگا دیا۔ شیر کو بھی سمجھ آ گئی کہ چوری کرنا غلط کام ہے۔ اس دن کے بعد شیر نے کبھی بھی چوری نہیں کی۔

سبق-25

1 مائنڈ میپ کی مدد سے مختصر مضمون لکھیں۔

ہمارے نبی ﷺ

ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں۔ آپ کا نام **محمد** تھا اور آپ کی پیدائش **مکہ مکرمہ** میں ہوئی۔ آپ کی پرورش آپ کے دادا اور چچا نے کی کیونکہ آپ کے والدین بچپن میں ہی وفات پا گئے تھے۔

آپ ﷺ نے ہمیشہ سچ بولا اور اچھے کام کیے۔ لوگ آپ کو **امین** اور **صادق** کہتے تھے کیونکہ آپ ایماندار اور نیک انسان تھے۔ چالیس سال کی عمر میں اللہ نے آپ کو نبوت عطا کی اور دینِ اسلام کا پیغام دیا۔

آپ ﷺ کا کردار سب کے لیے ایک بہترین مثال ہے۔ آپ ہمیشہ دوسروں کی مدد کرتے، سچائی کی بات کرتے اور برے کاموں سے روکتے۔ ہمیں بھی آپ کی عادات اپنانی چاہئیں اور اچھے مسلمان بننا چاہیے۔

اللہ کے رسول ﷺ سے محبت اور آپ کی باتوں پر عمل کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔

میرا اسکول: ارقم ماڈل ہائی اسکول

میرا اسکول کا نام ارقم ماڈل ہائی اسکول ہے۔ یہ بہت ہی خوبصورت اسکول ہے۔ اس اسکول میں بہت سے کمرے ہیں جہاں ہم مختلف مضامین پڑھتے ہیں۔ ہمارے پاس ایک بڑا کھیل کا میدان بھی ہے جہاں ہم کھیلتے ہیں اور دوڑ لگاتے ہیں۔ اسکول میں ایک لائبریری بھی ہے جہاں ہم کتابیں پڑھتے ہیں۔

ہمارے اسکول کے تمام استاد بہت اچھے ہیں وہ ہمیں بہت پیار سے پڑھاتے ہیں۔ وہ ہمیں اچھے بچے بننا سکھاتے ہیں۔ ہمارے اسکول میں سال میں کئی بار مختلف تقریبات ہوتی ہیں جیسے کہ سالانہ تقریب، ثقافتی میلہ وغیرہ۔

میں اپنے اسکول سے بہت پیار کرتا ہوں۔ میں اپنے اسکول میں بہت خوش رہتا ہوں۔ میں اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلتا ہوں اور پڑھتا ہوں۔ میں اپنے اسکول میں بہت ساری نئی چیزیں سیکھتا ہوں۔

میں چاہتا ہوں کہ میں ہمیشہ اچھا طالب علم بنوں اور اپنے اسکول کا نام روشن کروں۔

سبق-26

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے تو مصر پر ایک طاقت ور اور سرکش بادشاہ فرعون حکومت کرتا تھا۔ اس کو نجومیوں نے بتایا کہ بنی اسرائیل میں ایک نبی پیدا ہو گا جو تجھے ہلاک کر دے گا اور تیری حکومت کو تباہ کر کے اپنی قوم کو آزاد کرائے گا۔ فرعون یہ سن کر بہُت پریشان ہوا۔ اس نے سارے مُلک میں اعلان کرا دیا کہ اِسرائیلیوں کے ہاں جتنے لڑکے پیدا ہوں اُنھیں فوراً قتل کر دیا جائے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کو فرعون کے اس حکم سے بہُت فکر ہوئی۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے تو آپ کی والدہ نے اس خیال سے کہ شاید میرے بچّے کی جان بچ جائے، اُنھیں ایک صندوق میں بند کر کے دریا میں ڈال دیا۔ خدا کی شان! دریا کے دوسرے کنارے پر فرعون کی چند لونڈیاں کھڑی تھیں۔ اُنھوں نے صندوق بہتا دیکھا تو اُسے نکال لیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو محل میں لے گئیں۔ فرعون کی بیوی نے جب دیکھا کہ چاند سا بچّہ ہے تو اُسے اپنا بیٹا بنالیا۔

سوالات اور جوابات

سوال 1: حضرت موسیٰ علیہ السلام کہاں پیدا ہوئے تھے؟ **جواب 1:** حضرت موسیٰ علیہ السلام مصر میں پیدا ہوئے تھے۔

سوال 2: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے وقت مصر پر کون حکمران تھا؟ **جواب 2:** حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے وقت مصر پر فرعون حکمران تھا۔

سوال 3: نجومیوں نے فرعون کو کیا بتایا تھا؟ **جواب 3:** نجومیوں نے فرعون کو بتایا تھا کہ بنی اسرائیل میں ایک نبی پیدا ہوگا جو فرعون کو ہلاک کر دے گا اور اس کی حکومت کو تباہ کر کے اپنی قوم کو آزاد کر دے گا۔

سوال 4: فرعون کا اعلان سننے کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے کیا کیا؟ **جواب 4:** فرعون کا اعلان سننے کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے انہیں ایک صندوق میں بند کر کے دریا میں ڈال دیا۔

مسلمانوں کے دو بڑے مذہبی تہوار ہیں، عید الفطر اور عید الاضحیٰ۔ عید الفطر یکم شوال کو منائی جاتی ہے۔ شوال سے پہلے رمضان المبارک کا مہینہ آتا ہے جس میں روزے رکھنا مسلمانوں کے لیے بڑی سعادت ہوتی ہے۔

انتیسویں رمضان کی نمازِ مغرب ادا کرنے کے بعد لوگ عید کا چاند دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اپنی آنکھوں سے عید کا چاند دیکھنے کا لطف ریڈیو، ٹیلی ویژن یا اخبارات کے اعلانات سے تو حاصل نہیں ہو سکتا۔ لیکن آسمان صاف نہ ہو تو مجبوری ہوتی ہے۔ ریڈیو ٹیلی ویژن کے سامنے بیٹھنا اور انتظار کرنا۔ حکومت نے اس مقصد کے لیے ایک کمیٹی بنائی ہے جو رویت ہلال کمیٹی کہلاتی ہے۔ اِسلامی مہینے کا آغاز چاند دیکھنے سے ہوتا ہے۔ یہ کمیٹی تمام صوبوں میں اپنے نمائندوں سے رابطہ کرتی ہے اور جہاں سے چاند نظر آنے کی شہادت ملتی ہے اس کی تصدیق کے بعد عید کا اعلان کر دیتی ہے۔

چاند رات کو بازاروں میں خواتین اور نو عمر بچیوں کی بھیڑ لگ جاتی ہے۔ بزرگ اور نوجوان بھی عید کی خریداری میں مصروف نظر آتے ہیں۔ عید کی شروعات میٹھی چیز سے ہوتی ہے۔ لٰہذا سویاں عید کا لازمی جزو ہیں۔ عید کی صبح لوگ غسل کرتے ہیں، نمازِ عید کے لیے نیا لباس پہنتے ہیں اور عطر لگاتے ہیں۔ سویاں یا شیر خرما کھاتے ہیں۔ مرد اور بچّے نماز عید کے لیے عید گاہ کا رُخ کرتے ہیں۔ اس عید پر غرباء، مساکین کو فطرانہ دیا جاتا ہے تاکہ وہ بھی عید کی خوشیوں میں شریک ہو سکیں۔ فطرانہ ہر مسلمان پر فرض ہے اور یہ عید کی نماز سے پہلے ادا کیا جاتا ہے۔ نماز کے بعد سب مل کر ایک دوسرے کو عید کی مبارک باد دیتے ہیں۔ یہ تہوار مسلمانوں کی یک جہتی کی شان دِکھاتا ہے۔

سوالات اور جوابات

سوال 1: مسلمانوں کے دو بڑے مذہبی تہوار کون سے ہیں؟

جواب 1: مسلمانوں کے دو بڑے مذہبی تہوار عید الفطر اور عید الاضحیٰ ہیں۔

سوال 2: عید الفطر کس مہینے میں اور کون سی تاریخ کو منائی جاتی ہے؟

جواب 2: عید الفطر شوال کے پہلے دن منائی جاتی ہے۔

سبق-27

تصویر دیکھ کر اس کے بارے میں چند جملے لکھیں۔

اِمدادی الفاظ: لڑکے، لڑکیاں، دوست، جُھولے، پینگ، پھول، پودے، کیاریاں، گھاس، سرسبز وشاداب

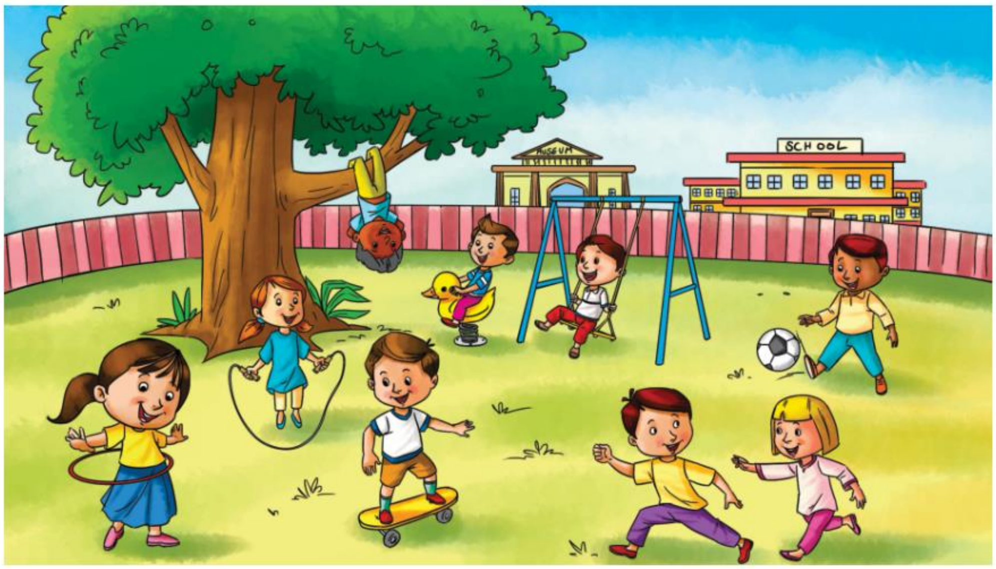

یہ ایک خوبصورت باغ کی تصویر ہے۔ بچے باغ میں کھیل رہے ہیں۔ ایک بچہ درخت کے نیچے بیٹھا ہوا ہے۔ دو لڑکیاں رسی کود رہی ہیں۔ ایک لڑکا جھولے پر جھول رہا ہے۔ ایک اور لڑکی بطخ کے جھولے پر بیٹھی ہوئی ہے۔ دو بچے فٹ بال کھیل رہے ہیں۔ ایک لڑکا اسکیٹ بورڈ پر کھڑا ہے۔

باغ میں سبز گھاس ہے، درخت ہیں اور سکول بھی نظر آ رہا ہے۔ بچے خوش اور شاداب ہیں۔

2 تصویر کو دیکھ کر اس کے بارے میں چند جملے لکھیں۔

اِمدادی الفاظ: آمنہ، سال گرہ، دوست، سہیلیاں، کیک، غبارے، مٹھائی، خوش، ہنستے

یہ سالگرہ کی ایک خوشگوار تقریب ہے۔ آمنہ کی سالگرہ منائی جا رہی ہے۔ آمنہ کے دوست خوشی سے کیک کاٹنے کا انتظار کر رہے ہیں۔ میز پر تحفے رکھے ہیں۔

کمرہ غباروں سے سجایا گیا ہے۔ سب لوگ خوش اور مسکراتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ آمنہ کی والدہ آمنہ کو کیک کاٹنے میں مدد کر رہی ہیں۔

ہم اپنے والدین کے ساتھ چڑیا گھر گئے۔ ہم نے ٹکٹ خریدے اور اندر گئے۔ چڑیا گھر میں بہت سے جانور اور پرندے تھے۔ ہمیں طوطے، بندر، ہاتھی اور ہرن بہت پسند آئے۔ ہم نے جانوروں کو کھانا بھی کھلایا۔ چڑیا گھر جانے کا دن بہت مزے دار تھا۔